106436 ـ سگرٹ نوشی كرنے والے نوجوان كا رشتہ قبول كرنا

سوال

میرے لیے ایك نوجوان كا رشتہ آیا، اس سے سوال و جواب كےوقت ظاہر ہوا كہ وہ سگرٹ نوشی كرتا ہے، كیا سگرٹ نوشی ان عیوب میں شمار ہوتا ہے جس سے نكاح فسخ كیا جا سكتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سگرٹ نوشی حرام ہے، اس كا تفصیلی بیان سوال نمبر (9083) كے جواب میں گزر چكا ہے آپ اس كا مطالعہ كریں.

سگرٹ نوشی پر اصرار كرنے والا شخص عادل نہیں ہو سكتا، اصل میں عورت كو چاہیے كہ وہ اپنے لیے كوئی ایسا شخص خاوند اختیار كرے جو نیك و صالح ہو اور صراط مستقیم پر چلنے والا ہو، وہ كبیرہ گناہوں كا مرتكب نہ ہو، اور نہ ہی صغیرہ گناہوں پر اصرار كرنے والا ہو، اور اس میں فسق و فجور كا وصف نہ پایا جائے.

لیكن اگر لڑكی كی عمر زیادہ ہو رہی ہو، اور اسے خدشہ ہو كہ مستقل قریب میں اس كے لیے كوئی اور رشتہ نہیں آئیگا، اور جو رشتہ آیا ہے اس كا دین اور اخلاق پسند ہو، نمازی ہو اور نیك سیرت اور حسن خلق كا مالك ہو اور قبیح اعمال سے دور رہتا ہو، اور ر ذیل امور سے اجتناب كرنے والا ہو، یہ سب كچھ اس سے دقیق سوال كرنے سے ثابت ہوگا، اس كے بعد آپ استخارہ بھی كریں، اور پھر اس سے شادی كرنا قبول كر لیں، اور اس كے ساتھ ساتھ بعد میں اسے سگرٹ نوشی ترك كرنے كی نصیحت كریں.

لیكن اگر عورت كے سامنے اس كے علاوہ كسی نیك و صالح شخص سے شادی كرنے كے مواقع موجود ہوں تو پھر سگرٹ نوش كا رشتہ قبول نہیں كرنا چاہیے، كیونكہ یہ بیان كیا جا چكا ہے كہ معصیت و نافرمانی پر ا صرار كرنا، اور اس لیے بھی كہ سگرٹ نوشی كے بہت سارے نقصانات ہیں جس سے اس كی بیوی اور اولاد سب كو ضرر اور تكلیف ہوگی، اور یہ بھی ہو سكتا ہے كہ سگرٹ نوشی كی بو كی موجودگی میں عورت استمتاع نہ كر سكتی ہو، تو اس طرح وہ خاوند كے ساتھ رہتے ہوئے خاوند كو ناپسند كریگی، جس كی وجہ سے پریشان بھی رہےگی.

اللہ سبحانہ و تعالی سب كو ایسے كام كرنے كی توفیق دے جن سے وہ راضی ہوتا ہے اور جن سے محبت كرتا ہے.

واللہ اعلم .